سوال

،کرنا کیسا ہے؟ (20)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وضو کے بغیر قرآنِ مجید کی تلاوت کرسکتے ہیں یا نہیں؟ جبکہ ایک حدیث میں آتا ہے ((لا یمس القرآن إلا طاھرا)) قرآن کو طاہر کے سوا کوئی نہ چھوئے "قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے وضو قرآنِ مجید کی تلاوت کرسکتا ہے کیونکہ کوئی ایسی صریح اور صحیح حدیث یموجود نہیں ہے. جس میں بے وضو آدمی کو قرآن مجید کی تلاوت سے روکا گیا ہو اور قرآن مجید کی تلاوت کا حکم خود قرآن مجید میں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہیں:

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ....۲۰المزمل

"کہ جو قرآنِ مجید سے یسر ہو، پڑھو۔"
ملیاان المؤمن لا ینجس کا) مومن نجس نہیں ہوتا یعنی طاہر ہی رہتا ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ طاہر سے) دالا مومن ہے یعنی کافر قرآن مجید کو نہ چھوئے، مومن چھوسکتا ہے خواہ وہ باوضو ہو یا بے وضو۔
صحیح بکاری شریف میں ہی ایک حدیث ہے جسے ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ اس حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوئے ہوئے تھے جب اُٹھے تو اپنی آنکھوں کو ہاتھ سے صاف کیا اور پھر:

((قراء العشر الأیات الخواتم من سورۃ آل عمران ثم قام إلی شن معلقۃ فتوضأ منها فأحسن الوضوء ثم قام یصلی)) (صحیح بخاری مع الفتح ۱/۳۴۳، ۳۴٤)

یم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت کی۔ پھر لٹکائے ہو مشکیزہ کی طرف بڑھے اور وضو کیا اور نماز شروع کردی"۔
اس حدیث سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تلاوت کی اور وضو بعد میں کیا۔ امام بخاریؒ نے اس حدیث پر باب قائم کیا ہے:

، قراءۃ القرآن بعد الحدیث وغیرہ۔

۔

یہ بات تو مسلم ہے کہ نبی کریم بے وضو بھی ہوتے تھے اور مسلم شریف کی صحیح حدیث میں ہے کہ:

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یذکر اللہ علی کل أحیانہ))

،"۔

۔،

۔،

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1

محدث فتویٰ